السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

تفسیر مظہری صفحہ ۴۰۱ میں ہے اگر کوئی عورت اپنا نفس نبی ﷺ کو ہبہ کر دے تو یہ محمد ﷺ کے لیے خاص ہے آگے لکھا ہے کہ (یہ مسئلہ) ''وَہَبَت نَفسَھا'' کا معنی ہے کہ کوئی عورت اپنے آپ کو کسی مرد کے نکاح میں بغیر مہر کے دے دے تو جائز ہے خَالِصَۃً لَّکَ نبی ﷺ کے لیے ہے خاص نہیں بلکہ ہر آدمی کر سکتا ہے؟ (مظہری ص 401)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جس چیز کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

خَالِصَۃً لَّکَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِینَ --الاحزاب50

''یہ حکم خاص تیرے لیے ہے مسلمانوں کے لیے نہیں'' وہ ہر آدمی کے لیے نہیں اگر کسی نے اس ''

خَالِصَۃً لَّکَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِینَ --الاحزاب50

کو ''عَامَّۃً لِّلْمُؤْمِنِیْنَ'' بنایا ہے تو اس نے خطا کی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص306

محدث فتویٰ